SECURITIES AND EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN (SECP)

PRESS RELEASE
For immediate release
June 11, 2026

SECP Reforms Drive Strong Growth in Capital Markets, Corporate Sector: Economic Survey 2025-26

ISLAMABAD, June 8: The Securities and Exchange Commission of Pakistan's (SECP) reform agenda has played a key role in strengthening Pakistan's capital markets and corporate sector, with the Pakistan Stock Exchange (PSX) emerging among the world's best-performing stock markets during the first nine months of FY2025-26, according to the Economic Survey 2025-26.

The Survey states that the KSE-100 Index surged by 18.4 percent during July-March FY2025-26, rising from 125,627 points to 148,743 points, while market capitalization increased to Rs16.5 trillion. Average daily trading volume jumped to 1.2 billion shares from 834 million shares a year earlier, reflecting growing investor confidence amid improving macroeconomic indicators and regulatory reforms introduced by the SECP.

Pakistan's benchmark KSE-100 Index outperformed most major global stock market indices during the period, supported by easing inflation, successful IMF programme reviews, stronger external sector indicators and continued inflows from bilateral and multilateral partners. The report highlights that SECP reforms, including the transition to a T+1 settlement cycle, public offering reforms, investor facilitation measures, digital onboarding platforms, enhanced corporate disclosures and market development initiatives, contributed to deepening the capital market, improving transparency and strengthening investor confidence.

The corporate sector also recorded robust growth, with 31,986 new companies incorporated during July-March FY2025-26, taking the total number of registered companies in the country to 294,101. The newly incorporated companies had a combined paid-up capital of Rs67 billion, with information technology, trading and services sectors leading new registrations. The Survey notes that SECP introduced several initiatives to improve ease of doing business, including full digitization of share ownership for unlisted companies, fast-track bank account opening, inter-agency system integration and reforms to the corporate restructuring framework.

In the debt market, six debt securities worth Rs12.45 billion were issued during the period, while the government raised Rs5.1 trillion through the PSX-based debt auction platform since its launch in December 2023. Outstanding debt securities stood at Rs133.6 billion by March 2026. The non-banking financial sector continued expanding, with mutual funds' assets under management reaching Rs4.54 trillion and the overall mutual fund industry growing to Rs5.64 trillion. Voluntary pension fund assets rose to Rs138 billion, while REIT schemes increased to 29 with a combined fund size of Rs173 billion.

Islamic finance also maintained strong momentum. During July-March FY2025-26, SECP issued Shariah compliance certificates for 53 corporate Sukuk issues worth Rs229.6 billion, while sovereign Sukuk issuances reached Rs1.86 trillion. Shariah compliant securities accounted for 64 percent of total PSX market capitalization. The Economic Survey states that sustained macroeconomic stability, continued reforms and enhanced investor protection measures will remain critical for broadening Pakistan's capital markets, expanding the investor base and promoting greater participation by businesses and institutional investors.

SECURITIES AND EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN (SECP)

PRESS RELEASE

For immediate release

June 11, 2026

اکنامک سروے 2025-26: ایس ای سی پی کی اصلاحات؛ کیپیٹل مارکیٹ اور کارپوریٹ سیکٹر میں نمایاں ترقی

اسلام آباد، 11 جون: پاکستان اکنامک سروے 2025-26 کے مطابق سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی اصلاحاتی پالیسیوں نے ملک کی کیپیٹل مارکیٹس اور کارپوریٹ سیکٹر کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) مالی سال 2025-26 کے پہلے نو ماہ کے دوران دنیا کی بہترین کارکردگی دکھانے والی اسٹاک مارکیٹس میں شامل رہی۔ سروے کے مطابق جولائی تا مارچ 2025-26 کے دوران کے ایس ای-100 انڈیکس میں 18.4 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور یہ 125,627 پوائنٹس سے بڑھ کر 148,743 پوائنٹس تک پہنچ گیا۔ اسی عرصے میں مارکیٹ کیپٹلائزیشن 16.5 کھرب روپے تک بڑھ گئی جبکہ یومیہ اوسط تجارتی حجم 834 ملین حصص سے بڑھ کر 1.2 ارب حصص تک پہنچ گیا، جو سرمایہ کاروں کے بڑھتے ہوئے اعتماد اور ایس ای سی پی کی اصلاحات کا مظہر ہے۔

سروے کے مطابق پاکستان کی بینچ مارک کے ایس ای-100 انڈیکس نے دنیا کی بیشتر بڑی اسٹاک مارکیٹوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس کارکردگی کے پیچھے افراط زر میں کمی، آئی ایم ایف پروگرام کے کامیاب جائزے، بیرونی شعبے میں بہتری اور دوطرفہ و کثیر الجہتی شراکت داروں سے مالی معاونت اہم عوامل رہے۔ اکنامک سروے میں کہا گیا ہے کہ ایس ای سی پی کی اصلاحات، جن میں ٹی پلس ون سیٹلمنٹ سسٹم، پبلک آفرنگ اصلاحات، سرمایہ کاروں کے لیے سہولتوں میں اضافہ، ڈیجیٹل آن بورڈنگ پلیٹ فارمز، بہتر کارپوریٹ انکشافات اور مارکیٹ ڈویلپمنٹ اقدامات شامل ہیں، نے سرمایہ مارکیٹ کو وسعت دینے، شفافیت بڑھانے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

کارپوریٹ سیکٹر نے بھی نمایاں ترقی کا مظاہرہ کیا۔ جولائی تا مارچ 2025-26 کے دوران 31 ہزار 986 نئی کمپنیوں کا اندراج کیا گیا جس کے بعد ملک میں رجسٹرڈ کمپنیوں کی مجموعی تعداد 2 لاکھ 94 ہزار 101 ہو گئی۔ نئی کمپنیوں کا مجموعی ادا شدہ سرمایہ 67 ارب روپے رہا جبکہ انفارمیشن ٹیکنالوجی، تجارت اور خدمات کے شعبے نئی رجسٹریشنز میں سرفہرست رہے۔ سروے کے مطابق کاروبار میں آسانی کے لیے ایس ای سی پی نے متعدد اقدامات متعارف کرائے جن میں غیر لسٹڈ کمپنیوں کے شیئرز کی مکمل ڈیجیٹلائزیشن، بینک اکاؤنٹس کے فوری اجرا کی سہولت، مختلف اداروں کے درمیان نظامی انضمام اور کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ فریم ورک میں اصلاحات شامل ہیں۔

قرضہ جاتی مارکیٹ میں اس عرصے کے دوران 12.45 ارب روپے مالیت کی چھ ڈیٹ سیکیورٹیز جاری کی گئیں جبکہ دسمبر 2023 میں پی ایس ایکس پر مبنی حکومتی قرضہ جاتی نیلامی پلیٹ فارم کے آغاز سے مارچ 2026 تک حکومت نے 5.1 کھرب روپے حاصل کیے۔ مارچ 2026 تک زیر گردش قرضہ جاتی سیکیورٹیز کا حجم 133.6 ارب روپے رہا۔ نان بینکنگ مالیاتی شعبے میں بھی توسیع دیکھنے میں آئی۔ میوچل فنڈز کے زیر انتظام اثاثے 4.54 کھرب روپے تک پہنچ گئے جبکہ مجموعی میوچل فنڈ انڈسٹری کا حجم 5.64 کھرب روپے ہو گیا۔ رضاکارانہ پنشن فنڈز کے اثاثے 138 ارب روپے تک پہنچ گئے جبکہ ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس (ریٹس) کی تعداد بڑھ کر 29 ہو گئی اور ان کا مجموعی حجم 173 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا۔

اسلامی مالیاتی شعبے نے بھی مضبوط پیش رفت جاری رکھی۔ جولائی تا مارچ 2025-26 کے دوران ایس ای سی پی نے 229.6 ارب روپے مالیت کے 53 کارپوریٹ سکوک اجرا کے لیے شریعہ کمپلائنس سرٹیفکیٹس جاری کیے جبکہ حکومتی سکوک کا اجرا 1.86 کھرب روپے تک پہنچ گیا۔ مارچ 2026 تک شریعہ کمپلائنس سیکیورٹیز کا حصہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی مجموعی مارکیٹ کیپٹلائزیشن کا 64 فیصد رہا۔ اکنامک سروے کے مطابق پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹس کو مزید وسعت دینے، سرمایہ کاروں کی تعداد بڑھانے اور کاروباری اداروں و مالیاتی اداروں کی شرکت کو فروغ دینے کے لیے معاشی استحکام، اصلاحات کے تسلسل اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے اقدامات مستقبل میں بھی کلیدی اہمیت کے حامل رہیں گے۔